جہالت اور فرقہ واریت کے خاتمے کے حل کیلئے بریلوی و دیوبندی
**علماء** سے بالخصوص اور ہر مسلمان سے بالعموم چند اہم

## گذارشات

ملفوظاتِ طیبات پیرِ طریقت رہبرِ شریعت

**فقیر محمد رضوان داؤدی** دامت برکاتہم

## مسلمانوں کے اتحاد میں 110 سالہ کفر کا مسئلہ

سوال: کیا دیو بندی حضرات ان کفریہ عبارات کو غلط مانتے ہیں۔

جواب: کچھ دیو بندی حضرات یہ کہتے ہیں کہ بات کو ختم کر دیا جائے کیونکہ بات اب پرانی ہوگئی ہے۔ مرنے والے مر گئے ہیں۔

''مولانا مودودی اس امر کو تسلیم کرتے ہوئے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں ''جن بزرگوں کی تحریروں کے باعث بحث و مناظرہ کی ابتدا ہوئی وہ تو اب مرحوم ہو چکے اور اپنے رب کے حضور حاضر ہو چکے مگر افسوس ہے کہ جو تلخی اور گرمی آغاز میں پیدا ہوئی دونوں طرف سے اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔''

مودودی صاحب یہ تلقین فرما رہے ہیں کہ اب نزاع کو جانے دو، نزاع کھڑا کرنے والے تو اگلے جہان پہنچ چکے ہیں، حالانکہ نزاع ان ''بزرگوں'' کی ذات سے نہیں تھا، وجہ مخاصمت تو یہ عبارات تھیں جواب بھی من وعن موجود ہیں، جب تک ان کے بارے میں متفقہ فیصلہ نہیں ہو جاتا اس نزاع کے خاتمے کی کوئی صورت دکھائی نہیں دیتی''۔ (حسام الحرمین مع تمہید ایمان ص 8,9)

کچھ دیو بندی حضرات کفریہ عبارتوں والی کتابوں کے متعلق کہتے ہیں کہ خاں صاحب (امام احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ) کو سمجھ نہیں آئی تھی وہ جاہل تھے اگر وہ جاہل تھے تو بات کیا جاہلوں نے پھیلائی تھی کہ اتنے فتوی جات ان کفریہ عبارتوں پر دیئے گئے جس پر دیو بندی علماء کو اتنا کچھ لکھنا پڑ گیا۔

کچھ دیو بندی حضرات کہتے ہیں کہ یہ باتیں ہمارے ساتھ غلط منسوب ہیں اگر ایسی بات ہے تو اپنی کتابوں سے یہ عبارات حذف کر دیں تو بریلوی اور دیو بندی دونوں اہل سنت و جماعت ہیں۔

کچھ دیو بندی حضرات ان کفریہ عبارات کی تاویلات کرتے ہیں مگر سچی بات یہ ہے کہ اگر یہ عبارات کفریہ نہیں تو تاویلات کیوں؟ تاویلات دینے سے تو یہ بات ثابت ہورہی ہے کہ عبارات کفریہ ہیں تو تاویلات کی جارہی ہیں۔

تاویلات سے بہتر تھا کہ یہ کہہ دیا جاتا کہ ہمارے بڑے نبی تو نہیں کہ خطا نہیں ہوسکتی، معاف کر دیا جائے اور امت مسلمہ کو جوڑ دیا جاتا لیکن شیطان کو کیسے گوارہ ہوتا کہ مسلمان اکٹھے ہوجائیں۔

کچھ دیو بندی حضرات کہتے ہیں کہ ہمارا عقیدہ اہل سنت وجماعت والا ہے اور ہم بھی ان باتوں کو کفریہ مانتے ہیں اور کتابوں سے یہ کفریہ عبارات نکلوانا ہمارے بس سے باہر ہے اور ہم جاہل بریلوی ہونا قبول نہیں کرتے ایسے لوگ مسلمان ہیں ان کو کافر نہیں کہہ سکتے کیونکہ عقائد اہل سنت ہونا لازمی ہیں، بریلوی ہونا لازمی نہیں۔

دیو بندی حضرات میں بھی بہت اختلافات ہیں اس لئے سارے دیو بندی حضرات کو کافر نہیں کہہ سکتے جن کو کفریہ عبارتوں کا معلوم نہیں یا جو ان عبارتوں کو کفریہ مانتے ہیں اور ان علماء کو فتوی کی رو سے کافر مانتے ہیں وہ مسلمان ہیں کافر نہیں بلکہ ان کو کافر کہنے والا "موجب تعزیر" ہوگا۔

## بریلوی علماء کرام کا فتوی اور رائے

بریلوی علماء فرماتے ہیں کہ اعلیحضرت علیہ الرحمۃ نے نبی کریم ﷺ کے عشق اور مفتی کے فرائض منصبی نبھاتے ہوئے کفر کا فتوی دیا اور جب تک یہ عبارات اپنی کتابوں سے نہیں نکالیں گئے ان کے بارے میں اعلیحضرت کا فتوی نہیں بدل سکتا۔ اس لئے بریلوی علماء ان کے پیچھے نماز وغیرہ نہیں پڑھتے۔